تضادات مرزا قادیانی

دابۃ الارض امام مہدی اور دجال کے متعلق تضاد بیانی

تصویر کا پہلا رخ

۱۔ میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں وہ مہدی ہوں جو مصداق من ولد فاطمۃ ومن عترتی وغیرہ ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ ص۱۸۵/ج۵)

یعنی مرزا اہلبیت میں سے نہیں ہے۔

☆

۲۔ پھر دجال ایک اور قوم کی طرف جائے گا اور اپنی الوہیت کی طرف ان کو دعوت دے گا۔

(ازالہ اوہام ص۲۰۸/ج۱)

☆

۳۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دجال ایک شخص کا نام نہیں ہے۔

(تحفہ گولڑویہ ص۲۴۳)

☆

۴۔ ممکن ہے کہ دجال سے با اقبال قومیں مراد ہوں

(ازالہ اوہام ص۱۷۴)

☆

تصویر کا دوسرا رخ

میں خدا سے وحی پا کر کہتا ہوں کہ میں بنی فارس میں سے ہوں اور بموجب اس حدیث کے جو کنزالعمال میں درج ہے، بنی فارس بھی بنی اسرائیل اور اہلبیت میں سے ہیں اور حضرت فاطمہ علیہا السلام نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں

(ایک غلطی کا ازالہ ص۹، روحانی خزائن ص۲۱۳)

☆

دجال خدا نہیں کہلائے گا بلکہ خدا کا قائل ہو گا بلکہ بعض انبیاء کا بھی

(ازالہ اوہام ص۳۰۷، روحانی خزائن ص۴۹۳)

☆

ابن صیاد یہودی ہی دجال ہے

(ازالہ اوہام ص۹۴، روحانی خزائن ص۲۱۹)

☆

دجال پادری لوگ عیسائی ہیں

(ازالہ اوہام ص۲۰۶، روحانی خزائن ص۳۶۲، ۳۶۸)

☆

۵- دجال صناع لوگ اور کلوں کا کام کرنے والے لوگ ہیں

(کتاب البریہ ص۲۴۴)

☆

۶- دجال دہریہ لوگ ہیں

(تحفہ گولڑویہ ص۲۳۳)

☆

۷- دجال شیطان کا اسم اعظم ہے

(تحفہ گولڑویہ ص۱۷۰، روحانی خزائن ص۲۶۹)

☆

۸- اہل سنت والجماعت کا یہ مذہب ہے کہ امام مہدی فوت ہو گئے ہیں اور آخری زمانہ میں انہی کے نام پر ایک اور امام پیدا ہو گا لیکن محققین کے نزدیک مہدی کا آنا کوئی یقینی امر نہیں ہے

(ازالہ اوہام ص۱۹۰، روحانی خزائن ص۳۴۴)

☆

۹- اور حدیث کی کئی کتابوں سے بھی کھل گیا کہ یہ ایک پیش گوئی تھی کہ مہدی کی شہادت کے لئے اس کے ظہور کے وقت میں خسوف و کسوف ہو گا

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص۴۸)

☆

۱۰- ایسا ہی دابۃ الارض یعنی وہ علماء و

دجال یورپ کے فلاسفہ ہیں

(کتاب البریہ ص۲۴۴)

☆

دجال شیطان کا نام ہے۔

دجال جھوٹ کے حامی کو کہتے ہیں

(حقیقۃ الوحی ص۳۱۳، روحانی خزائن ص۳۲۶)

☆

لغت میں دجال جھوٹوں کے گروہ کو کہتے ہیں

(ازالہ اوہام ص۳۶۲-ج۲)

☆

آنحضرت ﷺ کئی مہدیوں کی خبر دیتے ہیں منجملہ ان کے وہ مہدی بھی ہے جس کا نام حدیث میں سلطانِ مشرق رکھا گیا ہے۔ جس کا ظہور ممالک مشرقیہ ہندوستان وغیرہ سے اور اصل وطن فارس سے ہونا ضروری ہے...... یہ بات بالکل ثابت شدہ اور یقینی ہے کہ صحاح ستہ میں کئی مہدیوں کا ذکر ہے

(نشان آسمانی ص۹-۱۰، روحانی خزائن ص۳۷۰)

☆

میرا اور میری جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ اس قسم کی تمام حدیثیں جو امام مہدی کے آنے کے بارہ میں ہیں ہر گز قابل وثوق و قابل اعتبار نہیں ہیں

(حقیقۃ المہدی ص۳)

☆

واذا وقع القول علیھم اخرجنا لھم

واعظین جو آسمانی قوت اپنے اندر نہیں رکھتے ابتداء سے چلے آتے ہیں لیکن قرآن کا مطلب یہ ہے کہ آخری زمانہ میں ان کی حد سے زیادہ کثرت ہوگی اور ان کے خروج سے مراد وہی ان کی کثرت ہے

(ازالہ اوہام ص ۳۷۳۔ ج ۳ در روحانی خزائن)

☆

۱۱۔ اب خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہی دابتہ الارض جو ان آیات میں مذکور ہے، جس کا مسیح موعود کے زمانہ میں ظاہر ہونا ابتداء سے مقرر ہے۔ یہی وہ مختلف صورتوں کا جانور ہے جو مجھے عالم کشف میں نظر آیا اور دل میں ڈالا گیا کہ یہ طاعون کا کیڑا ہے اور خدا تعالیٰ نے اس کا نام دابتہ الارض رکھا

(نزول المسیح ص ۳۹، روحانی خزائن ص ۴۱۶، ومثلہ لیکچر سیالکوٹ ص ۲۴۰)

☆

۱۲۔ دابتہ الارض کا معنی طاعون کے جراثیم کے علاوہ اور کچھ کرنا الحاد اور دجل ہے۔

(خلاصہ عبارت نزول مسیح ص ۴۲، روحانی خزائن ص ۴۱۸)

☆

دابہ من الارض یعنی جب ایسے دن آئیں گے جو کفار پر عذاب نازل ہو اور ان کا وقت مقدر قریب آجائے گا تو ہم ایک گروہ دابتہ الارض کا زمین سے نکالیں گے وہ گروہ متکلمین کا ہوگا جو اسلام کی حمایت میں تمام ادیان باطلہ پر حملہ کرے گا۔

(ازالہ اوہام ص ۳۷۰، ج ۳ در روحانی خزائن)

☆

بے شک دابتہ الارض سے مراد علماء سو ہیں جو اپنے قول سے رسول اور قرآن کے حق ہونے کی گواہی دیتے ہیں۔ پھر برے عمل کرتے ہیں اور دجال کی خدمت کرتے ہیں

(حمامتہ البشریٰ ص ۳۰۸ در روحانی خزائن)

☆

گیارہویں علامت دابتہ الارض کا ظہور میں آنا یعنی ایسے واعظوں کا بکثرت ہو جانا جن میں آسمانی نور ذرہ بھی نہیں

(شہادت القرآن ص ۲۵، روحانی خزائن ص ۳۲۱)

☆

یہاں مرزا نے خود ہی دابتہ الارض سے واعظ مراد لئے اور الحاد کا ارتکاب کیا

ع......... ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہئیے

☆

متفرقات

تصویر کا پہلا رخ

۱۔ (بابا گورونانک کے بارے میں لکھا)

"ہم باوا صاحب کی کرامت کو اسی جگہ مانتے ہیں اور قبول کرتے ہیں کہ وہ چولہ انہیں غائب سے ملا اور قدرت کے ہاتھ نے ان پر قرآن شریف لکھ دیا"

(ست بچن ص ۶۸، روحانی خزائن ص ۱۹۲)

☆

۲۔ مرزا قادیانی کا ایک مرید تھا مولوی عبدالکریم۔ جب وہ شدید بیمار ہوا تو مرزا نے اس کی صحت یابی کا الہام سنایا کہ "تیری دعائیں قبول ہو گئی ہیں"۔

(اخبار الحکم ۲ ستمبر ۱۹۰۵ء، بحوالہ محمدی پاکٹ بک ص ۸۷)

☆

۳۔ (محمدی بیگم کے بارے میں الہام)

خواہ پہلے باکرہ ہونے کی حالت میں آجائے یا خدا بیوہ کر کے اس کو میری طرف لے آوے

(خلاصہ عبارت تبلیغ رسالت ص ۹ تا ۱۱، ج ۲)

☆

تصویر کا دوسرا رخ

"اسلام میں چچولے رکھنا اس زمانے میں فقیروں کی ایک رسم تھی، پس یہ بات بہت صحیح ہے کہ باوا صاحب کے مرشد نے جو مسلمان تھا، یہ چولاان کو دیا تھا"

(نزول المسیح ص ۲۰۵، روحانی خزائن ص ۵۸۳)

☆

خدا کی قدرت کہ مولوی عبدالکریم قادیانی، مرزا کے تمام تر الہامات کے باوجود فوت ہو گیا اور مولانا ثناء اللہ امرتسری نے اپنے رسالہ اہلحدیث ۸ فروری ۱۹۰۷ء میں لکھا کہ مرزا کے الہامات غلط ثابت ہوئے ہیں اور اسکا مرید فوت ہو گیا ہے تو مرزا قادیانی نے اس پر مولانا ثناء اللہ امرتسری کو خوب صلواتیں سنائیں اور اپنے صحت یابی والے الہامات سے انکار کر دیا۔

دیکھیں (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۲۶)

☆

اور ان میں سے وہ پیش گوئی جو مسلمان قوم سے تعلق رکھتی ہے بہت ہی عظیم الشان ہے۔ کیونکہ اس کے اجزاء یہ ہیں.....

(۴) وہ دختر بھی تا نکاح اور تا ایام بیوہ ہونے اور نکاح ثانی کے فوت نہ ہو

(شہادت القرآن ص ۸۰، ۸۱، روحانی خزائن ص ۳۷۶)

☆

۴۔ پھر تناسخ کا قائل ہونا اسی شخص کا کام ہے جو پرلے درجے کا جاہل ہو۔ جو اپنے کلاموں میں متناقض بیانوں کو جمع کر دے اور اس پر اطلاع نہ رکھے۔

(ست بچن ص ۲۹، روحانی خزائن ص ۱۴۱)

☆

۵۔ ایک سقہ مر گیا اسی دن اسکی شادی تھی۔ آپ نے فرمایا، مجھے خیال آیا قتل خیبتہ وزید ھیبتہ جو وحی آئی تھی وہ اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(اخبار البدر، نمبر ۵ جلد ۲، ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء)

بحوالہ محمدی پاکٹ بک

☆

۶۔ ایک شخص جو کسی کے باپ کو گندی گالیاں دیتا ہے اور پھر چاہتا ہے کہ اسکا بیٹا اس سے خوش ہو، یہ کیونکر ہو سکتا ہے جو لوگ محض زبان سے صلح کے لئے زور دیتے ہیں ان کو چاہئیے صلح کے کام دکھلائیں۔ اے ہم وطن پیارو...... ہم ایک ہی ملک میں رہتے ہیں چاہئیے کہ باہم محبت کریں مگر یاد رکھو منافقانہ محبت نہیں ایک زہریلا تخم ہے، بدزبانی اور صلح کاری جمع نہیں ہوسکتے۔

(ضمیمہ چشمہ معرفت ص ۱۲ ملخصاً، روحانی خزائن ص ۳۸۴)

ہمیشہ انسان کے بدن میں سلسلہ تحلیل کا جاری ہے۔ یہاں تک کہ تحقیقات قدیمہ اور جدیدہ سے ثابت ہے کہ چند سال میں پہلا جسم تحلیل پا کر معدوم ہو جاتا ہے اور دوسرا بدن ما یتحلل ہو جاتا ہے۔

(جنگ مقدس ص ۱۰، روحانی خزائن ص ۹۲)

اور یہ عبارت تناسخ کا قائل ہونے کا واضح ثبوت ہے

☆

اس سے پہلے ایک صریح وحی الٰہی مولوی عبداللطیف کی نسبت ہوئی تھی۔ یہ وحی البدر ۱۶ جنوری کالم نمبر ۲ میں شائع ہو چکی ہے جو مولوی صاحب کے مارے جانے کے بارے میں ہے اور وہ یہ ہے قتل خیبتہ وزید ھیبتہ

(تذکرۃ الشہادتین ص ۷۳ حاشیہ روحانی خزائن ص ۷۵)

☆

مرزا کی بدزبانی کے نمونے:

جو ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا سو سمجھا جائے گا کہ اسے ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور وہ حلال زادہ نہیں

(انوار الاسلام ص ۳۰)

ان بیوقوفوں کو کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں رہے گی اور نہایت صفائی سے ناک کٹ جائے گی اور ذات کے سیاہ داغ ان کے منحوس چہروں کو بندروں اور سؤروں کی طرح کر دیں گے

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۳۴۳)

اے بدذات فرقہ مولویاں! تم کب تک حق کو چھپاؤ گے؟ کب وہ وقت آئے گا کہ تم یہودیانہ

خصلت کو چھوڑو گے؟ اے ظالم مولویو! تم پر افسوس! کہ تم نے جس بے ایمانی کا پیالہ پیا وہی عوام کالانعام کو بھی پلایا (ضمیمہ انجام آتھم ص۲۱)

☆

۷۔ تمہیں چاہیئے کہ آریوں کے رشیوں اور بزرگوں کی نسبت ہر گز سختی کے الفاظ استعمال نہ کرو تاکہ وہ بھی خدائے قدوس اور اس کے رسول پاک کو گالیاں نہ دیں

(نسیم دعوت ص۵)

آریوں کے پنڈت دیانند نے اس خدا ترس بزرگ (گورونانک) کی نسبت گستاخی کے کلمے ستیارتھ پرکاش میں لکھے ہیں۔ درحقیقت یہ شخص سیاہ دل، جاہل، حق نا شناس، ظالم پنڈت، نالائق یا وہ گو بدزبان، پرلے درجے کا متکبر، ریاکار، خود بین، نفسانی اغراض سے بھرا ہوا، خبیث مادہ، سخت کلام، خشک دماغ، موٹی سمجھ کا آدمی نااہل تھا۔

(ست بچن ص۸۔ ۹، روحانی خزائن ص۱۲۰-۱۲۱)

☆

۸۔ قرآن تمہیں انجیل کی طرح یہ نہیں کہتا کہ ہر گز قسم نہ کھا۔

(کشتی نوح ص۲۷، روحانی خزائن ص۲۹)

یعنی انجیل کے مطابق قسم کھانا منع ہے

(عبداللہ آتھم عیسائی کے متعلق لکھا)

یہ سب جھوٹے بہانے ہیں کہ قسم کھانا منع ہے

(تریاق القلوب ص۹۸، روحانی خزائن ص۳۶۲)

☆

۹۔ شاتان تذبحان و کل من علیھا فان۔ یہ الہام مرزا احمد بیگ اور سلطان بیگ پر منطبق کیا گیا۔

(ضمیمہ انجام آتھم ص۵۷، روحانی خزائن ص۳۴۱)

یہی الہام، مولوی عبداللطیف قادیانی اور مولوی عبدالرحمن قادیانی جنہیں بجرم ارتداد افغانستان میں سنگسار کیا گیا تھا، ان پر منطبق کردیا گیا

(تذکرۃ الشہادتین ص۷۲ و مثلہ مجموعہ اشتہارات ص۵۰۲، ج۳)

☆

۱۰- تحقیقات کی رو سے یہی صحیح تعداد مسلمانوں کی ہے یعنی نوے کروڑ مسلمانوں کی مردم شماری کی مردم شماری صحت کو پہنچی ہے
(تحفہ گولڑویہ ص۱۰۸، روحانی خزائن ص۲۰۰ سن تالیف ۱۹۰۲ء)

☆

۱۱- سو وہ جناب سید الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں جن کی امت کی تعداد انگریزوں نے سرسری مردم شماری میں بیس کروڑ لکھی تھی مگر جدید تحقیقات کی رو سے معلوم ہوا ہے کہ دراصل مسلمان روئے زمین پر چورانوے کروڑ ہیں (ست بچن ص۶۷ سن تالیف ۱۸۹۵ء)

☆

۱۲- کرم ہائے تومارا کرد گستاخ
(ترجمہ) تیری بخششوں نے ہمیں گستاخ کر دیا
(براہین احمدیہ ص۵۵۵، ۵۵۶ حاشیہ)

☆

کیا یہ خدا کے ہاتھ کا کام نہیں جس نے بیس کروڑ انسانوں کا محمدی درگاہ پر سر جھکا رکھا ہے
(پیغام صلح ص۳۳، سن تالیف ۱۹۰۸)

☆

اس زمانے میں چالیس کروڑ لا الہ الا اللہ کہنے والے موجود ہیں
(نور القرآن ص۱۰ حاشیہ ج اوّل)

☆

نادان ہے وہ شخص جس نے کہا کرم ہائے تومارا کرد گستاخ۔ کیونکہ خدا کے فضل انسان کو گستاخ نہیں بنایا کرتے بلکہ اور زیادہ شکر گزار اور فرمانبردار بناتے ہیں
(قول مرزا محمود، مندرجہ الفضل ۲۳ جنوری ۱۹۲۷)
کیسا عمدہ تضاد ہے باپ بیٹے میں)

☆

نتائج بحث

۱- آغا شورش کاشمیری مرحوم کا قول ہے کہ "آزاد نظم اور مرزا قادیانی کی نبوت دونوں میری سمجھ سے بالاتر ہیں"

قارئین کرام! آپ یہ رسالہ پڑھ لیں یا براہ راست مرزائی لٹریچر کا مطالعہ کریں آپ کو ہزار کوشش کے باوجود کچھ پلے نہ پڑے گا کہ مرزائیت کیا ہے؟

آگہی دام شنید جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا

۲- مرزا قادیانی کے تضادات، مرزائیت کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار ہے۔ قادیانی حضرات، مرزا کا جو

دعویٰ بھی پیش کریں آپ اس کے برعکس دوسرا دعویٰ باسانی پیش کر سکتے ہیں۔ ردّ قادیانیت سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے ان شاء اللہ یہ ایک مفید تحفہ ثابت ہوگا۔

۳۔ مرزا قادیانی کی نفسیات کا مطالعہ اور اس کی شخصیت کا تجزیہ بہت ضروری ہے ابھی تک اس موضوع پر کوئی جامع کتاب سامنے نہیں آئی۔ احقر بھی اس موضوع پر لکھنے کے لئے کوشاں ہے لیکن اس موضوع کا حق کوئی ماہر نفسیات ہی ادا کر سکتا ہے۔ ان اہل علم کے لئے مرزا قادیانی کی شخصیت اور اس کے افکار و اعمال کا تجزیہ کرنے کے لئے یہ رسالہ رہنما خطوط مہیا کرے گا۔

۴۔ جیسا کہ رسالہ کی ابتداء میں عرض کیا گیا تھا کہ کسی نبی کے کلام میں اور وحیٔ الٰہی میں کسی قسم کا تضاد نہیں ہوتا اور جس کے کلام اور بقول خود وحی میں تضاد پایا جائے وہ نبی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے قادیانی حضرات سے دردمندانہ گزارش ہے کہ خدارا دنیا کی ہوس، اندھی عقیدت، شریعت سے بغاوت کو چھوڑتے ہوئے کھلے ذہن سے قادیانیت کا مطالعہ کریں۔ اور سابق مبلغ مرزائیت حضرت مولانا لال حسین اختر مرحوم اور دیگر خوش قسمت نومسلموں کی طرح کفر کے اندھیروں سے نکل کر اسلام کی روشنی میں داخل ہو جائیں۔

وما علینا الاالبلاغ المبین.

ماخذ و مراجع

اسمائے کتب

علمائے اسلام کی کتابیں

۱ محمدی پاکٹ بک از مولانا محمد عبداللہ معمار

۲ مرزائیل از آغا شورش کاشمیری

۳ رئیس قادیان از مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری

کتب مرزا قادیانی

۴ آریہ دھرم

۵ چشمۂ مسیحی

۶ تحفۂ قیصریہ

۷ معیار المذاہب

۸ حمامۃ البشریٰ

۹ اتمام الحجۃ

۱۰ نشانِ آسمانی

۱۱ حقیقۃ المہدی

۱۲ شہادت القرآن

۱۳ نسیم دعوت

۱۴ پیغام صلح

۱۵ آسمانی فیصلہ

۱۶ حقیقۃ الوحی

۱۷ اعجاز احمدی

۱۸ ایام الصلح

۲۹ تجلیات الٰہیہ

۲۰ آئینہ کمالات اسلام

۲۱ نور الحق

۲۲ ست بچن
۲۳ کتاب البریہ
۲۴ ایک غلطی کا ازالہ
۲۵ تحفہ گولڑویہ
۲۶ چشمۂ معرفت
۲۷ نزول المسیح
۲۸ لیکچر سیالکوٹ
۲۹ تریاق القلوب
۳۰ مواھب الرحمٰن
۳۱ نجم الھدیٰ
۳۲ کشتیٔ نوح
۳۳ نور القرآن
۳۴ انجام آتھم
۳۵ اربعین
۳۶ براہین احمدیہ ہر چہار حصہ
۳۷ براہین احمدیہ حصہ پنجم
۳۸ تذکرہ الشہادتین
۳۹ ازالۂ اوہام
۴۰ کشف الغطا
۴۱ دافع البلاء
۴۲ سراج منیر
۴۳ انوار اسلام
۴۴ تجلیات الٰہیہ
۴۵ جنگ مقدس
۴۶ خطبۂ الہامیہ
۴۷ سرمۂ چشم آریہ
۴۸ الوصیت
۴۹ کرامات الصادقین
۵۰ اسلامی اصولوں کی فلاسفی
توضیح مرام
۵۱ متفرق قادیانی لٹریچر
۵۲ تذکرہ۔ (مجموعہ الہامات مرزا قادیانی)
۵۳ البشریٰ۔ (مجموعہ الہامات، مرزا قادیانی)
۵۴ درثمین اردو۔ مجمعہ اشعار مرزا قادیانی
۵۵ اسلامی قربانی از قاضی محمد یار قادیانی
۵۶ حقیقتہ النبوۃ از مرزا محمود ابن مرزا قادیانی
۵۷ احمدیہ پاکٹ بک از خادم حسین قادیانی
۵۸ سیرت المھدی از مرزا بشیر احمد ایم اے
ابن مرزا قادیانی
۵۹ ملفوظات مرزا غلام احمد قادیانی (۱۰ جلد)
۶۰ مباحثہ راولپنڈی
۶۱ روزنامہ الفضل متعدد شمارے
۶۲ مجموعہ اشتہارات ۳ جلد۔

(بقیہ از ص ۳۰)

حضرت کلیب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میرے دادا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ حضور میں کس کس سے نیک سلوک کروں۔ حضور انور ﷺ نے فرمایا۔ اپنی والدہ سے، اپنے باپ سے، اپنی بہن سے۔ پنے بھائی سے، اپنے آزاد غلام سے، یہ سب رشتے صلۂ رحمی کے حقدار ہیں۔ (ادب المفرد)